منشیات کے سوداگر

محمد اسلم بن اجمل

کس نے پھیلایا منشیات کا جال؟ — ہوگی بڑھ کے نہ اِس سے کوئی ضلال
ٹوٹا لاکھوں گھروں پہ ہے یہ وبال — ان گنت لوگ ہو چکے بدحال
ہیں جو سرکردہ پکڑے جاتے نہیں — دیتے رہتے ہیں وہ بڑوں کو مال
ہیں سزا وار منشیات فروش — بانٹ دیں چاہے اپنا سارا مال
قتلِ انساں اذیتوں کے ساتھ — قاتلوں کو کہاں ہے آتا خیال
لاکھوں بچے ہو گئے بن باپ — لاکھوں ماؤں کے چھن چکے ہیں لال
آیا انسانیت پہ کیسا زوال — جرم پیشہ ہیں بن گئے کوتوال
پڑ کے اس لت میں جو ہوئے کنگال — تھے کبھی لوگ یہ بڑے خوشحال
گندے نالوں میں لیٹے ہیں یہ نڈھال — ہو کے عادی نشے کے یہ بدحال
ہوگا ظالم نہ کوئی ان جیسا — کیا قائم جنہوں نے ہے یہ جال

WWW.ALKALAM.PK

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

نشے نے کر دیا ہے یوں بدحال
اب انہیں اپنا کچھ نہیں ہے خیال

گھر میں جو کچھ تھا بک چکا وہ سب
نشے پر خرچ کردیا سارا مال

کس قدر ہیں غلیظ ان کے لباس
گندگی سے اٹے ہوئے ہیں بال

عزت آبرو رہی نہ پاس
کہاں اچھے برے کا ان کو خیال

ان کا جینا ہے موت سے بدتر
زندگی ان کے واسطے ہے وبال

کچھ نہیں رہتا آدمی کے پاس
منشیات اس قدر بڑا ہے وبال

کہاں چھوڑے ہیں ان کے پروبال
نوچی جلادوں نے ہے ایسے کھال

کاٹنی ہے مصیبتوں کے ساتھ
گر رہے زندہ اور اِک دو سال

بھیک دیتا نہیں کوئی اِن کو
کرتے رہتے ہیں گو ہر اک سے سوال

کیسے بے رحم لوگ ہیں اسلم
جاں بھی لیتے ہیں اور ساتھ ہی مال

WWW.ALKALAM.PK

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com